ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر پاک خود اللہ تعالیٰ نے بلند کر دیا ہے۔ ان خاکہ کشوں کے کہنے سے اس میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ یہ بے ادب آسمان پر تھوکتے ہیں جو خود ان کے منہ پر آ پڑتا ہے۔ لعنت ہے ان کی آزادی اظہار پر۔

ہم کس سے فریاد کریں۔ یہاں کون سنتا ہے۔ ؎ جہاں بے درد حاکم ہو وہاں فریاد کیا کرنا

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر فحاشی اور بے پردگی کی کھلی چھٹی

سرکاری اور غیر سرکاری ٹی وی چینلز یکساں طور پر بے پردگی پھیلا رہے ہیں۔ ہم بھی اس ملک کے شہری ہیں۔ کم از کم سرکاری ٹی وی پر ہمارا اتنا حق تو ہونا چاہیے کہ ہم خبروں کا نیشنل بلیٹن سن سکیں۔ اس غرض کیلئے ٹی وی کی سکرین پر نظر پڑ جائے تو دولت ایمان لٹ جاتی ہے۔ اسی لئے ہم نے ٹی وی نہیں خریدے۔ ہم اس بے حیائی کی کیا نقشہ کشی کریں۔ اربابِ اختیار سے کیا مخفی ہے۔ اگر انہیں خدمت اسلام کی توفیق نہیں ہے تو کم از کم خدمت فحاشی سے ہی باز رہیں۔ یہ ملک صرف ان لوگوں کا ہی وطن نہیں ہے جو بے پردگی، فحاشی اور طبلہ سارنگی کے رسیا ہیں کہ جن کی ضیافت طبع کا سامان کرنا حکومت کے ذمے ہے۔ یہ ملک اسلام کے نام پر لیا گیا تھا۔ اس پر اولین حق اسلام اور اسلامی شعائر کی پابندی کرنے والوں کا ہے۔ اسلام اس ملک کا دستور ہے اور منکرات سے نفور طبقہ اس ارض پاک کا حقیقی وارث ہے۔ ضیافتِ طبع کے سارے سامان اسلام مہیا کرتا ہے۔ اس سے باہر سب کچھ کباڑ، جھاڑ جھنکار اور خرافات ہے۔ اس لئے حکومت کا فرض ہے کہ ٹی وی چینلز کو مسلمان کرے اور لہو و لعب کے دلدادہ لوگوں کیلئے صرف ایک چینل مخصوص کر دے جو ان کی روح کی کشتِ ویراں کو مزید ویران کرتا رہے۔ فلم اور ڈرامہ کا کیا مذکور، کمرشل ایڈز کی جنسی ہیجان آفرینی نے نوجوان نسل کو برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ چھوٹے چھوٹے لڑکوں کا چھوٹی چھوٹی لڑکیوں پر جنسی تشدد اسی کا نتیجہ ہے۔

امن عامہ کی خطرناک صورتحال!

پورے ملک میں امن و امان کی زبوں حالی کسی تبصرے کی محتاج نہیں ہے۔ کراچی کے گلی کوچوں میں موت ننگا رقص کر رہی ہے۔ دہشت گردی کی خون ریزی اس پر مستزاد ہے اور حکومتیں حال مست ہیں۔ بلوچستان کو